بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عید کے اسلامی آداب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جماعت المسلمین کی دعوت

ہمارا حاکم صرف ایک یعنی : اللہ تبارک وتعالےٰ ٠٠ اللہ کے سوا کوئی نہیں

ہمارا امام صرف ایک یعنی : محمد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ٠٠ فِرقہ وارانہ امام نہیں

ہمارا دین صرف ایک یعنی : اللہ کا پسند کردہ دین اسلام ٠٠ فِرقہ وارانہ مذہب نہیں

ہمارا نام صرف ایک یعنی : اللہ کا رکھا ہوا نام : مسلم ٠٠ فِرقہ وارانہ نام نہیں

بنیادِ محبت صرف ایک یعنی : اللہ تعالےٰ سے تعلّق ٠٠ دُنیوی تعلقات نہیں

وَجہِ افتخار صرف ایک یعنی : ایمان باللہِ العظیم ٠٠ وطن اور زبان نہیں

اگر آپ ہماری اس دعوت سے متفق
ہیں تو ہمارے سَاتھ تعاون فرمائیں
تعارفی پمفلٹ مفت طلب فرمائیں

جماعت المسلمین

مرکز : مسجد المسلمین، سروے نمبر: ۵۳۸، تا کلاس ۵۵، دیھ مہران، کھوکرا پار ½ ۲، ملیر ٹاؤن، کراچی

دفتر : B-6 بیت الفرقان، SB-12، بلاک 13-C گلشنِ اقبال، مین یونیورسٹی روڈ، کراچی

جماعت المسلمین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عید کے اسلامی آداب

۱۔ عیدالاضحیٰ کے دن نہادھو کر اچھے کپڑے پہن کر، خوشبو لگا کر، بغیر کچھ کھائے عیدگاہ روانہ ہوں۔ راستہ میں تکبیریں پڑھتے رہیں۔ عیدگاہ سے جب واپس آئیں تو راستہ بدل دیں۔ گھر پہنچکر قربانی کریں۔

۲۔ قربانی کا جانور موٹا تازہ اور بالکل بے عیب ہو۔ اس کا کوئی عضو ناقص نہ ہو، اس کے نیچے کی طرف دو بڑے دانت نکل چکے ہوں۔

۳۔ قربانی کیلئے نصاب کی شرط صحیح نہیں، قربانی ہر اُس شخص پر لازم ہے جس کو وسعت ہو خواہ وہ شہری ہو یا دیہاتی۔

۴۔ ذوالحجہ کا چاند دیکھنے کے بعد نہ بال کترے نہ مونڈے اور نہ ناخن کاٹے جب تک قربانی ذبح نہ ہو جائے۔ جو شخص قربانی کرنے کی قدرت نہیں رکھتا وہ بھی نمازِ عید کے بعد سر اور مونچھ کے بال کترے اور زیرِ ناف بال مونڈے تو اُس کو بھی قربانی جیسا ثواب مل جائے گا۔

۵۔ ذوالحجہ کا چاند دیکھنے کے بعد سے ۱۳ ذوالحجہ تک کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اور تکبیریں پڑھتا ہے۔ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ وَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کَبِیۡرًا

۶۔ وہ خواتین جو شرعی عذر کی وجہ سے نماز نہ پڑھ سکیں اُن پر بھی عیدگاہ میں حاضر ہونا فرض ہے۔ ایسی خواتین مسلمین کی تکبیرات کے ساتھ تکبیر کہیں اور اُن کی دعاؤں کے ساتھ دعائیں مانگیں۔ (صحیح بخاری)

۷۔ نمازِ عید دو رکعت فرض ہے (احمد عن عمرؓ) پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ کے بعد سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیریں کہنا سنت ہے (ابوداؤد)

۸۔ قربانی کا اصل اور افضل دن عیدالاضحیٰ کا دن ہے لیکن ۱۱، ۱۲، ذوالحجہ کو بھی قربانی ہو سکتی ہے۔ حضرت جبیر بن مطعمؓ کی روایت میں ۱۳، تاریخ بھی شامل ہے لیکن ۱۳، تاریخ کی یہ روایت ضعیف ہے۔

۹۔ کھال کو استعمال کرسکتے ہیں، مزدوری کے بدلہ میں کھال نہ دی جائے (بخاری)

۱۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کو خصّی بنانے کی سختی کے ساتھ ممانعت کی ہے (مسند بزار وسندہ صحیح)

۱۱۔ قربانی کی دعا :- اِنِّیۡ وَجَّھۡتُ وَجۡھِیَ لِلَّذِیۡ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ○ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ عَنْ (یہاں قربانی کرنے والے کا نام لیں) بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سلسلۂ اشاعت ۱۰۱

جانور کو خصّی بنانا منع ہے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَہٰی عَنْ صَبْرِ ذِی الرُّوْحِ وَعَنْ اِخْصَآءِ الْبَہَائِمِ نَہْیًا شَدِیْدًا۔

ترجمہ :۔ حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ذی روح کو باندھ کر تیر اندازی کرنے اور جانوروں کو خصّی بنانے سے بڑی سختی سے منع فرمایا ہے (اس حدیث کو بزار نے روایت کیا ہے اور اس کے تمام راوی صحیح بخاری یا صحیح مسلم کے راوی ہیں۔ مجمع الزوائد جزء ۵ صـ۲۶۵۔ اس حدیث کی سند صحیح ہے۔ نیل الاوطار جزء ۸ صـ۴۳)

گذارش قارئین کرام سے گذارش ہے کہ وہ اس حدیث کی خوب اشاعت کریں خصوصاً ان لوگوں تک پہنچائیں جو جانوروں کو خصّی بناتے ہیں، انہیں تکلیف پہنچاتے ہیں اور پھر بڑے فخر سے انہیں فروخت کرتے ہیں۔

○

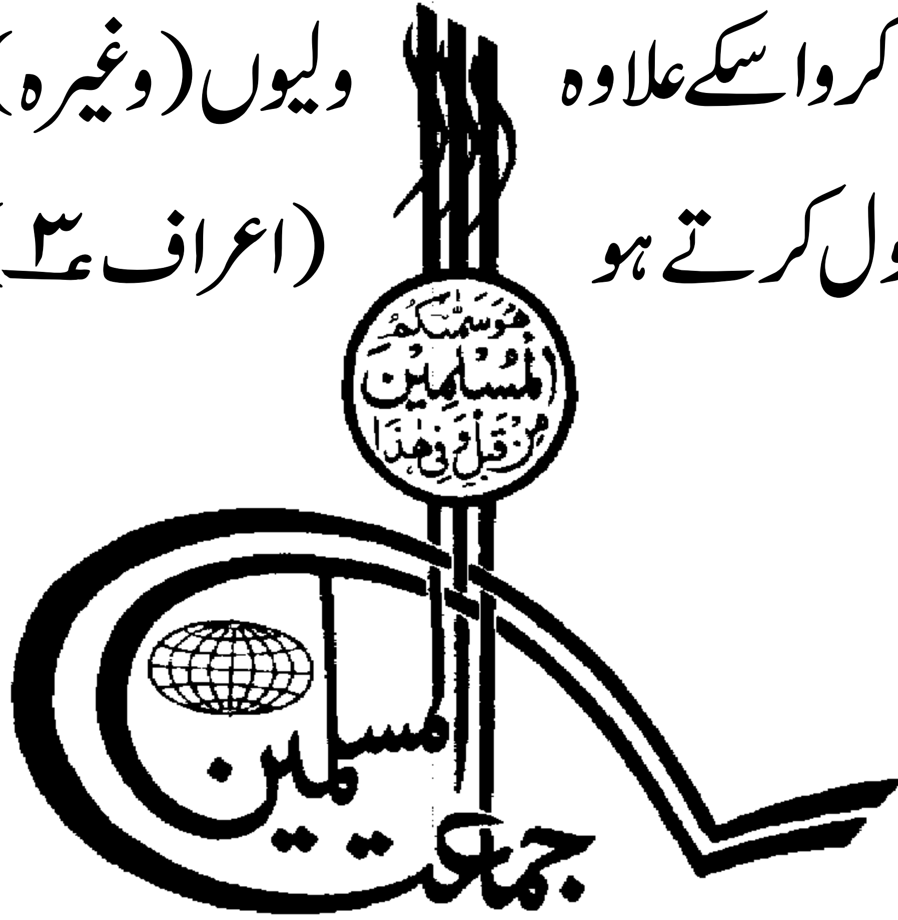
رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَکَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَآ اُمَّۃً مُّسْلِمَۃً لَّکَ ۔۔۔ (بقرہ ۔۔ ۱۲۸)

اے ہمارے رب ہم دونوں کو (ہمیشہ) اپنا مسلم بنائے رکھ اور ہماری اولاد میں سے ایک ایسی جماعت پیدا کر جو تیری مسلم ہو

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ اور اُس کے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام فیصلے ہی حق ہیں۔

اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَلَا تَتَّبِعُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۳﴾ (اے لوگو) جو شریعت تم پر تمہارے ربّ کی طرف سے نازل ہوئی ہے (بس) اُسی کی پیروی کرو اس کے علاوہ ولیوں (وغیرہ) کی پیروی نہ کرو (مگر) تم نصیحت کم ہی قبول کرتے ہو (اعراف ع۳)



خاتم الانبیآء، امام الانبیآء، رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ حق:

تَلۡزَمُ جَمَاعَۃَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ وَاِمَامَھُمۡ، فَقُلۡتُ فَاِنۡ لَّمۡ یَکُنۡ لَّھُمۡ جَمَاعَۃٌ وَّلَا اِمَامٌ؟ قَالَ فَاعۡتَزِلۡ تِلۡکَ الۡفِرَقَ کُلَّھَا ......

جماعت المسلمین اور اُس کے اِمام کو لازم پکڑنا، پوچھا: اگر جماعت اور اُس کا امام نہ ہو تو کیا کروں؟ فرمایا: (تو بھی) تمام فرقوں سے علیحدہ رہنا۔۔۔۔

(صحیح بخاری کتاب الفتن، صحیح مسلم کتاب الامارت)

مرکز: مسجد المسلمین، سروے نمبر 538، تا کلاس 55 دیہہ مہران،
نزد کھوکراپار $2\frac{1}{2}$ ملیر ٹاؤن، کراچی۔ فون 021-34513806 فیکس 021-3815563

دفتر: جماعت المسلمین B- 6 بیت الفرقان، SB-12 بلاک C-13 گلشنِ اقبال،
مین یونیورسٹی روڈ، کراچی ——— فون 2-4815560

www.aljamaat.org